

## 49658 - کیا روزے کی حالت میں قہوہ چکھا جاسکتا ہے ؟

### سوال

میں ایک قہوہ بنانے والی کمپنی میں کام کرتا ہوں ، اکثر وبیشتر ہمیں قہوے کا ذائقہ اور خوشبو کے مقارنہ کرنے کے لیے چکھنا پڑتا ہے ، مجھے علم ہے کہ حلق میں داخل کیے بغیر روزہ کی حالت میں کوئی چیز چکھنی جائز ہے ۔

میرا سوال یہ ہے کہ : میں جب قہوہ چکھتا ہوں تو میری کوشش ہوتی ہے کہ کچھ بھی حلق میں جانے نہ پائے ، لیکن چکھنے کے بعد بھی منہ میں ذائقہ اور خوشبو باقی رہتی ہے تو کیا اس مناسبت سے روزے کی حالت میں قہوہ چکھنا روزے کو باطل کر دیتا ہے ؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

روزے کی حالت میں جب کھانا چکھنے کی ضرورت پیش آئے تو اس میں کوئی حرج والی بات نہیں ، جب تک روزہ دار کے پیٹ میں کچھ داخل نہ ہو روزہ کو کچھ نہیں ہوتا ، اس میں قہوہ وغیرہ چکھنا سب برابر ہیں ۔

لیکن اگر بغیر کسی ضرورت کے کوئی چیز چکھی جائے تو ایسا کرنا مکروہ تو ہے لیکن اس سے بھی روزہ باطل نہیں ہوتا ۔

امام بخاری رحمہ اللہ نے ابن عباس سے تعلیقا روایت کی ہے کہ :

ہنڈیا یا کوئی چیز چکھنے میں کوئی حرج نہیں ۔

اور امام احمد رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

میں کھانا چکھنے سے اجتناب پسند کرتا ہوں ، لیکن اگر کچھ لیا جائے تو کوئی نقصان نہیں اور اس میں کوئی حرج والی بات نہیں ہے ۔ اھ

دیکھیں المغنی لابن قدامہ ( 4 / 359 ) ۔

شیخ الاسلام رحمہ اللہ تعالیٰ کا کہنا ہے :

بغیر کسی ضرورت کے کھانا چکھنا مکروہ ہے ، لیکن اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا - مجموع الفتاویٰ الکبریٰ ( 4 / 474 ) -

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

کیا کھانا چکھنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے ؟

توشیح رحمہ اللہ تعالیٰ کا جواب تھا :

جب اسے نگلا نہ جائے تو کھانا چکھنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا ، لیکن بغیر کسی ضرورت کے ایسا نہیں کرنا چاہیے ، اور اس حالت میں اگر آپ کے پیٹ میں بغیر کسی قصد اور ارادہ کے کوئی چیز داخل ہو جائے تو روزہ باطل نہیں ہوگا - اھ

دیکھیں فتاویٰ الصیام صفحہ نمبر ( 356 ) -

فتاویٰ اللجنة الدائمة میں ہے کہ :

انسان کے لیے روزہ کی حالت میں بوقت ضرورت کھانا چکھنے میں کوئی حرج نہیں ، اگر اس میں سے کوئی چیز عمداً نہ نگلی جائے تو روزہ صحیح ہوگا - اھ

دیکھیں : الفتاویٰ اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء ( 10 / 332 ) -

منہ میں صرف ذائقہ یا پھر خوشبو رہنے سے روزہ پر کچھ اثر نہیں ہوتا ، جب تک کہ کوئی چیز جان بوجھ کر نگلی نہ جائے -

ابن سیرین رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

روزے دار کے لیے تازہ مسواک کرنے میں کوئی حرج نہیں ، انہیں کہا گیا کہ تازہ مسواک کا تو ذائقہ ہوتا ہے ، وہ کہنے لگے : اور پانی کا بھی تو ذائقہ ہوتا ہے لیکن آپ اس کی کلی کر لیتے ہیں -

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ الشرح الممتع میں کہتے ہیں :

کھانا مثلاً کھجور ، روٹی ، اور شوربہ وغیرہ چکھنا مکروہ ہے ، لیکن بوقت ضرورت چکھنے میں کوئی حرج نہیں -

اس کی وجہ یہ ہے کہ : ہوسکتا ہے کہ اس کھانے سے کوئی چیز بغیر کسی شعور کے پیٹ میں داخل ہو جائے ، اس لیے کھانا چکھنے میں روزے کو فاسد ہونے کے خدشہ کے پیش نظر بغیر ضرورت کے کچھ نہیں چکھنا چاہیے ،

اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ کھانے کی اشتہاء زیادہ ہونے پر لذت حاصل کرنے کے لیے چکھے ، اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ قوت سے چوسے تو کچھ نہ کچھ اس کے پیٹ میں داخل ہوجائے ۔

اور ضرورت اور حاجت سے مراد یہ ہے کہ : کھانا تیار کرنے والے نمک یا پھر اس کی مٹھاس وغیرہ دیکھنے کا محتاج ہو ۔ اھ

دیکھیں : الشرح الممتع لابن عثیمین ( 3 / 261 ) ۔

اس بنا پر ہم کہیں گے کہ : آپ روزہ کی حالت میں قہوہ چکھ سکتے ہیں اس لیے کہ آپ کو اس کی ضرورت ہے ، لیکن آپ یہ احتیاط کریں کہ اس میں سے کوئی چیز حلق میں نہ داخل ہوجائے ۔

واللہ اعلم .